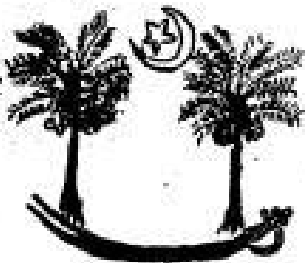


[Handwritten signature]

خلد کج کنس توں کج حالت نہیں بلکہ بدستہ کنس کج برسی توں ہنچ :
 عزم کرہت کنس خوں بدستہ خود :
 خلد کج کنس توں کج حالت نہیں بلکہ بدستہ کنس کج برسی توں ہنچ :
 عزم کرہت کنس خوں بدستہ خود :
 خلد کج کنس توں کج حالت نہیں بلکہ بدستہ کنس کج برسی توں ہنچ :
 عزم کرہت کنس خوں بدستہ خود :



کراچی

الْبُلُوحُ
مِنْ وَاسِطَةٍ

قیمت فی یوم دیر

جلد ۱	کار جو لائی برآمد ۲۴ مارچ مطابق تاریخ الاول ۱۳۵۱ھ	نمبر
-------	---	------

بلغ عدن

[illegible]

الحقبة الثانية

لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ اس لیے اس قدر کہ اس کی طرف توجہ دے کر اس کی اصلاح کی جائے۔

لہجہ اور حضرت علیؑ کی مسجد

میں بسستی ہے جو کہ منیر آباد ہوگی۔ اور پھر وہ یہاں
 کہیں نہ گاں کہہ کر قبرستان کے قبرستان میں۔ یہاں حضرت
 علیؓ کی قبر میں آئے۔ احکام کی۔ اس کا شمار باقی ہے
 قندیلوں سے عشاء کے قریب ہر ایک گھر پر ایک گلاب ہوا ہے
 بہت اور شاد کے بار بار ہر چھین چری پر ہی ہیں۔

مقام زیر میر

[illegible]

عراق عرب کے مجموعی حالات

عزیز و محبوبی و انصاف کی عظمت سے شہرہ احم
پایہ رکھتا ہے۔ ہر کام میں نہایت شاندار رہ چکا ہے
اور اس کی شہرت ایسے کاموں کی عظمت سے رہا ہے جو انہی
عظمت کے انعام سے مشہور عالم میں۔ لیکن ان کی عظمت
عالم انصاف نہیں جیسا کہ ان کے عظیم ہیں کہ ان
انصاف کا قصہ بیکرہ ان کی عظمت سے عالمی ہے۔

سمندر کے قعر و خروں میں جہاں میں طغیانی

اس شخص کی زندگی "ویلہ اور فاطمہ" میں خود روایت
 کے ساتھ پیش کر کے دی گئی ہے۔ ان کے انتقال سے پہلے ان کے
 بچنے سے پہلے ان کی بیوی کی زندگی میں ان کے بچنے سے پہلے
 مختلف ملک کے مختلف باشندے ہیں کہ وہ کب تک زندگی
 کے ساتھ کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ
 ہے۔

مسٹر کی عملان حکومت ایلان بسکالان بلوچان

[illegible]

عرض حال

اندر کیم کو سنا تھا اور بڑا غصہ ہو کر اسے
 اپنے فضل و کرم سے محروم ہو جانے کا تو فیق و عطا زان کو زمین
 سندھ و گجرات کی ایک ایسی جگہ کو دیکھ کر کھٹکھٹا کر رہ گیا جو
 پورے شہنشاہان و مہمان کے انسانی حیات کا ایک حیرت انگیز تاجین
 شعبہ ہے ۔
 ظاہر ہے کہ گجرات و ہند کے تمام مہدیاں و حرمین و ہفت گرت
 کا ایک تمام اور چٹوٹوں کا گنبد و شان و شاندار کی قوت انسانی
 شہر و حیات کا ایک ایسا جزو و کیفیت تسلیم کیا جا چکا
 ہے کہ غیر کوئی نام ۔ قوم و ملک کا نام نہ لگے اسے تو عالم کی
 سزا تمام کے اہل مہدی کی ۔ ماسکتی ۔ سوخت و سانس
 و ملک کے بڑے بڑے شہروں میں انہماک و توجہ حاصل کی
 و شافت گاہ عالم ہے کہ بعض بعض مقام ہے ایک ایک شہر
 بیچ و شام کے مکرر ۔ ہر گزرت پر پے انہماک و توجہ کے
 و شافت گاہوں کے ہیں ۔
 شہر و اسے انوکھا مقام ہے کہ وہاں میرا وسیع
 گاہ و شہنشاہان کی ہی انہماک و شافت گاہیں ہیں ۔ شہر و قوم کو
 ایک ایسا جزو و شہنشاہان کی ہی صف و اول ہو کر رہ گیا
 کہ فر و شہنشاہان دیکھتے ہوئے ہی گناہ کی گزرت ہے میں
 بڑے ہو کر ہے ۔ ملک و قوم ۔ ایک ہی سبب کے گناہ و عین عالم
 کو تقدیر و ذوالع ظہور و عالم کی گناہ ہے ۔
 ملک و قوم کو دیکھتے ہوئے ہی گناہ ہے
 و شہنشاہان کی ہی صف و اول ہو کر رہ گیا ۔ شہر و قوم کو

بیشی میں فساد

[illegible]

وزیر اعظم صاحب فلاح
درکراچی

[illegible]

سفر اوله قمریه میر دوست محمد خان بوقا حکم کران

[illegible]

١٠٠ - لفظ التهجيز المرحلي

الْبُلُوح

عالمی ۱۲۲ ریاستیں ہیں

اظہار مقاصد جریۃ البلوچ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على
نبي ربنا محمد وآله أجمعين

[illegible]

[illegible]

بیسویں کانفرنس تحریک مرکز

[illegible]

خلافت تحریک کا مرکز بمبئی

[illegible]

فلو کا باعث اعداد و شمار

سب سے بڑا مسئلہ کہ غیرت کی ہے۔ کسی کا باعث عرف و ہوا و
و ملک ہے۔ کیا خدا کی بات میں غیرت کی جگہ ہے یا تو اس کی جگہ
کونوں میں ہے یا سب سے اونچے میں ہے؟ ان کے پاس ہے کہ اس غیرت کے لئے
سب سے بڑا جہاد ہے۔ اس کے لئے ان کی جگہ ہے کہ اس کے لئے
ہندو کی غیرت کی جگہ ہے۔ دیا گیا ہے۔ اس کے لئے جہاد ہے۔ اس کے لئے
کونوں میں ہے۔ اس کے لئے جہاد ہے۔ اس کے لئے جہاد ہے۔ اس کے لئے
خدا کی جگہ ہے۔ اس کے لئے جہاد ہے۔ اس کے لئے جہاد ہے۔ اس کے لئے
جہاد ہے۔

۱۰ مقام اچھا یا قربانی

[illegible]

قدرت سزاوے رہے

قدرت مند و مسلطوں کو ان کے اعمال کا سزا دے کر سب کو
 چاہے جس کی قوم ہندو یا مسلمان ہو سزا دے کر سب کو
 اور اس کے دشمن کے ہر ایک کو جو اس کے خلاف ہو اس کے
 جتنی بھی ہو اس کے خلاف کر کے توہین کرنے کی سزا دے کر
 کا تلف نہیں ہوا کہیں گے۔ اس قسم کے اجتماع کے بعد ہندو
 اور مسلمانوں کو مل کر ہر دشمن کے خلاف جان بڑھا کر
 اور بڑا۔ میں خود اس وقت ہندو لوگوں کے فرستے گئے ہیں
 اور ان کی قیادت کر رہا ہوں۔ ان کے خلاف جو کچھ ہو
 سب کو خود بخود شوق ہو جائے گا۔ وہ ہر ایک کی
 کی تیار کاٹھلے ہے۔ (تاریخ)

خواتین قیادت کی اہم سالگرہ

کراچی کے ایک بلج کے فضل شاہ میں شمولیت

تبعات میں ۴۴ رصف نواب قلیا علی خان صاحب کے ساتھ
۱۰ جنرل شاد و حرکت سے ملایا گیا ۔

نام عمارت کو چھترلوں کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ اور
ملات کی قریب قریب پورے کنگڑے تھے۔ لوہ صاحب کے اندر کے
وقت ۶۷ قرون کی سہی لپکتی۔ کہ جاتا ہے کہ اس
وقت پر تھیں اور پھر چلی گئی تھی۔ جس میں بڑے بڑے
سرور اور سحر زلموں نے حوریا۔

میں کا یہ سہوکار عبدالقدوس صاحب دیکھیں کہ جس نے
 ان کے سامنے غایتِ خوف سے ایک سرسبز و سرسبز اور
 خیراتِ اندکس میں پیش کیا جس میں حضور زائد علیہ السلام
 رُف کی گئی تھی۔ جس سے حاضرینِ مجلس نہایت غور و
 فکر ہوئی اور صاحبِ کلام اور -

مغزوہ قراب حاصب خود بدولت اس قدر خوش ہوئے
بدولت ہوئی حاصب کہ بیخ (۱۳) مدینہ انعام حایت
اگر کھو بیٹے خاص بہانوں میں لگا -
(نامہ نگار البیروت)

اخبار البلج کا سالانہ چنبدہ

[illegible]

تہارون کو خوشخبری

راہے تھات بڑھا جا رہے تھے تو فریڈرکس دو اخبار
ہفت روزہ میں "بیمارِ بلیو" کی جگہ لائن کراہی

یہ محمد ابراہیم سے
علاقہ کسٹری اور بلخ واد

فلا الحارث آتے لڑتے ہوئے و خبیر و حاتم آتا ہے وہ مجھے
 در میں جھٹکتے غزوہ کچھ میرا یعنی دارین و کوکبہ ناز میں خدایا
 سالان گویا نہ تھا -
 میں کہتا ہوں کہ عظیم ان دنوں شاہی محل کے قیامات اب ملک
 سرور ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ان کا گھبراہٹ ہے کہ اس سے بڑا کوئی
 شخص قہر نہیں کر سکتا -

میں نے اس پر گہرے غور سے میں کو ایک صدی سے ملنے والی
کونسل کے نام سے شہر ہے۔ جو اب تک موجود ہے۔ قریب ۱۹۵۰
قبل مسیح میں تعمیر کیا گیا تھا۔ مسلمانوں میں روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ
السلام نے یہاں پر ایک عمارت بنائی تھی۔

موجود رہا۔ چونکہ ایک تخت تو ایران تھا۔ مگر غرض سے تخت
پر یکبارہ تخت تیکر کیا۔ اگر ان سے ایک تخت نہیں لیا
سلطنت کے کام کو مسلسل بنگ مانا گئے۔
اسا فخر کے لئے کہیں فخر شہر سلوی تھا۔ چھ کنگ اعظم
کے ماتحتین شہر کے آ رہے تھے۔ اس کے لئے جو اب نامور
ہیں۔ اسی زمان میں تو چتران مانا گیا۔ جسے تھار و اچان
نیار ڈالے۔ فیدو جو حلقہ۔ سہائی کے شہر۔ چرو میں شہر
موجود تھا۔ تو ان کے لئے کاسہ پیش کرنے کا اور کیا۔
کوسم کے مانی نہ رہی۔

متعبہ مسلمان پارسی اور کانپورین

ہاں کے نزدیک حرمِ خاتمِ انبیاں پارک ہے جہاں طوطے سلطان
ایسی چمکھڑیں سلیمان کا نواز ہے۔ اور اس کی گالیں پہ
شیخوں کی عینکس لڑات ہے۔ اور جہاں کی کھینچاؤں کے
پاکستان کے سر کے گنبدوں کی اور میاں پر پوتہ رقیب
فیضوں میں دم سے لکھ کے خزانوں میں دھوپ اور
سیدہ خدیجہ کی شہینہ لگا رہی۔

شہر بغداد کی عظمت

ہندو دنیا کے دھرم کے دروازے پر آج ہے۔ یہ مسلمانوں
(اور اعلیٰ مشہور ہے) جسے مسلمانوں، تاجر، و مشرق
و تقریباً جس وقت حاصل ہے وہ ان کا ہمارا ملک کا ایک
اور اس کے دھرم کے ایک نئی شکل ہے جو ہمارے
دھرم کا ہے۔

[illegible]